جاری ہونا چاہیے، یعنی موجودہ نظامِ عالم بحیثیت مجموعی ناقص ہے لہٰذا اس کے بعد ایک دوسرا نظامِ عالم ہونا چاہیے جو اس سے کامل تر ہو، اور اسی نظام کا نام عالمِ آخرت ہے گویا میرے نزدیک موجودہ نظامِ عالم کے بعد عالمِ آخرت کا آنا قدرت کے قانونِ ارتقا کا ایک لازمی تقاضا ہے۔

جماعت اسلامی کے تعلیمی پروگرام پر ایک اعتراض

سوال: ۔ تعلیمی کانفرنس کی مجوزہ اسکیم (شائع شدہ ترجمان القرآن دکوثر) بہت اہم اور ضروری ہے لیکن مجھے اس کے متعلق کچھ شبہات ہیں۔ میں صاف کہوں گا کہ اگر میرا بس چلے تو بقول برنارڈ شا "میں تمام دنیا کی یونیورسٹیوں کی اینٹ سے اینٹ بجا دوں"۔ آپ خود سوچیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسی یونیورسٹی یا کالج بنایا تھا؟ مگر پھر بھی عظیم الشان ہمہ گیر انقلاب برپا کر دکھایا۔ مجھے اندیشہ ہے کہ انہی کی اس گوں کام کی رفتار بہت سست ہو جائے گی اور جماعت اسلامی کا ادارہ ایک انقلابی اصلاحی ادارہ کے بجائے زیادہ سے زیادہ ایک تجارتی ادارہ بن کے رہ جائے گا۔ کیا دیوبند اور جامعہ ملیہ اور اسی طرز کی دوسری درسگاہیں انقلابی تحریکات کا مرکز بن سکی ہیں؟ وہاں یقیناً درس و تدریس بھی ہے اور قال اللہ اور قال الرسول کا غلغلہ بھی۔ لیکن کیا صحیح معنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصل مشن کے لیے کوئی کام ہو رہا ہے؟ اس لیے سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا چاہیے۔

جواب: ۔ آپ کا یہ خیال صحیح نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی تعلیم گاہ قائم نہیں کی تھی۔ اگر اس کا نام یونیورسٹی یا کالج نہیں تھا تو اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ وہاں کوئی درسگاہ یا تربیت گاہ نہ تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ طیبہ جانے کے بعد سے تعلیم اور اخلاقی تربیت دونوں چیزوں پر مسلسل توجہ فرمائی۔ خصوصیت کے ساتھ اصحابِ صفہ تو براہِ راست آپ کے زیرِ تعلیم و تربیت تھے۔ پھر آپ نے انہی تربیت یافتہ لوگوں سے بڑے پیمانہ پر تعلیم تبلیغ اور جہاد کا کام لیا۔ یہ بات اچھی طرح سمجھ لیجیے کہ جو تحریک تعمیری اور اصلاحی انقلاب چاہتی ہے اور جس کے پیشِ نظر صرف توڑ پھوڑ کی قسم کا انقلاب نہیں ہوتا وہ کبھی تعلیم کے انتظام سے غافل نہیں ہو سکتی۔

آپ کو جو اندیشے ہیں وہ دراصل بے مقصد تعلیم گاہوں کو دیکھ کر پیدا ہوئے ہیں جن کے لیے محض ایک درسگاہ کا چلانا ہی بجائے خود مقصود ہوتا ہے یا جن کا مقصود کسی خاص کورس کو پڑھا دینے سے آگے نہیں بڑھتا۔ لیکن ایک بامقصد تعلیم گاہ جس کے پیشِ نظر واضح طور پر ایک خاص نصب العین کے لیے آدمیوں کو تیار کرنا ہو وہ تو حقیقت میں ہر اصلاحی و انقلابی تحریک کی جان ہے اور اسی پر تحریک کا پائدار بنیادوں پر چلنا منحصر ہوتا ہے۔ اگر ہم اپنی زندگی میں سینکڑوں آدمی اپنی جگہ لینے والے تیار نہ کریں تو یہ تحریک محض دو چار آدمیوں کی شخصیتوں سے وابستہ رہے گی اور ان کے مرتے ہی تحریک بھی مر جائے گی۔

برنارڈ شا ایک مسخرہ آدمی ہے جس نے کبھی تمام عمر کسی تعمیری یا اصلاحی تحریک کے لیے کوئی انقلابی کام نہیں کیا ہے۔ اس کے چٹخارے دار فقروں کی پیروی کر کے آپ کہیں نہیں پہنچ سکتے۔

افضل المومنین

سوال :۔ کیا بحیثیت خلیفۂ اول و بحیثیت کبرسنی و دیگر محاسن کے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دوسرے خلفاء یعنی حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ پر فضیلت و برتری حاصل ہے؟ یہ مسئلہ ایک مدت سے زیرِ بحث ہے۔ اسے حل فرما کر ممنون کیجیے۔

جواب :۔ جو شخص بھی اسلام کو جانتا ہو اور پھر تاریخِ اسلام کا جس نے مطالعہ کیا ہو اسے یہ تسلیم کرنے میں ذرہ برابر تامل نہیں ہوگا کہ پوری تاریخِ اسلام میں ایک شخص بھی اس پایہ کا نہیں گزرا ہے جو انبیاء علیہم السلام کے بعد اس دین کی روح کو اس قدر مکمل طور پر اپنے اندر جذب کر چکا ہو